عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ اس کے انسانوں کی انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثرات کا جائزہ لیں

2017 CSS

تعارف

انسانی عقل کے مطابق ہر کوئی اپنی کارکردگی کا بدلہ چاہتا ہے اس لیے برے والے دن پتا چلتا ہے کہ کس نے کتنے برے کام کیے اور کس نے اچھے کام کیے اس لیے جزا سزا کا ایک دن مقرر کیا گیا جس دن انسانوں کے نامۂ اعمال کی ناپ تول کی جائے گی اور اس دن کو یوم آخرت کا دن کہتے ہیں ایک طرف انسان کے برے اعمال ہوں گے اور دوسری طرف اچھے اعمال ہوں گے اور اس کے اچھے اعمال زیادہ ہوں گے تو اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا اور اگر اس کے برے اعمال زیادہ ہوں گے تو اس کو دوزخ میں داخل کر دیا جائے اس لیے بے شک دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو کام دنیا میں کرو گے اس کی جزا سزا آخرت میں ملے گی

یوم آخرت

آخرت کا لفظی معنی ہے آخری اور "بعد میں آنے والے کے" آخرت کا دن مقرر ہے اور اس دن ہی مسلمانوں اور ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے انسانوں کے نامۂ اعمال تول جائیں گے

عقیدہ آخرت پر دلائل

عقیدہ آخرت کے ہر نفس کے بغیر زندگی نامکمل ہے اور یہ وہ دن ہے جس دن دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گا اس پر مندرجہ ذیل دلائل ہیں

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

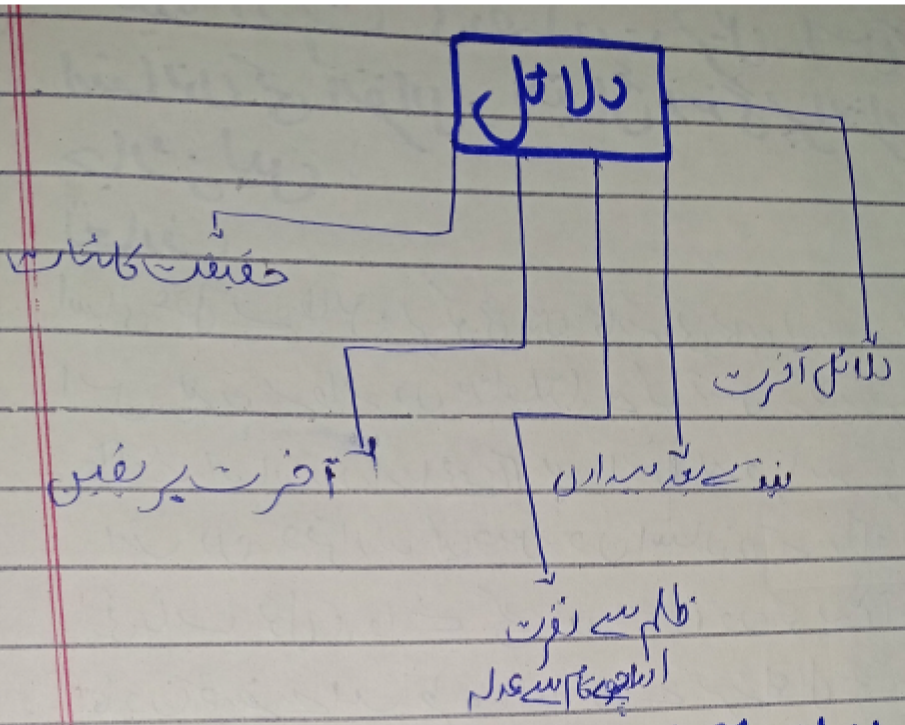

دلائل آخرت

آخرت کا دن جس کا اللہ نے وعدہ کیا ہے سچا ہے اور اس دن ہی لوگوں کے نام و اعمال کی ناپ تول کی جائے گی اور اگر اس کے اچھے کام ہوں تو وہ جنت اور برے کام ہوں گے تو وہ دوزخ میں جائے گا بے شک

> "وہ زندہ کرتا ہے زمین کو موت کے بعد"
> (البقرہ ۱۶۴)

نیند سے بعد بیداری

مسلمان اس بات پر یقین کرتے ہیں کہ آخرت کا دن ایک حقیقی دن ہے اس لیے وہ برے کام سے اجتناب کرتے ہیں جبکہ جو لوگ اس بات پر یقین ہی نہیں کرتے کہ ایک دن آخرت کا دن بھی ہوگا اس لیے وہ برے کام

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

کرتا ہے

> "کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا اور تم ہماری طرف نہیں لوٹ کر آؤ گے"
> (المومنون: 115)

ظلم سے نفرت اور اچھائی سے عدل

مسلمان آخرت پر ایمان لا کر ظلم سے نفرت کرتے اور دوسروں کو بھی ظلم کرنے سے روکتے بلکہ وہ ان کو اچھے کام کرنے اور عدل کے معاشرہ کرنے کی تلقین کرتے ہیں

> "کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے"
> القلم: 38

بے شک جو یہودی ہے وہ اس پر یقین کرتے ہیں لیکن جو مسلمان ہے وہ اس پر پختا یقین رکھتے ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہو گا جیسے پڑھا لکھا اور ان پڑھ برابر نہیں ہے

۲ آخرت پر یقین

مسلمان آخرت پر یقین کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ نیک کام کرتے ہیں جبکہ جو یہودی ہے وہ اس پر یقین نہیں رکھتا اس لیے برے کام بھی کرتے رہتے ہے اور ان اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے اور جو برے کام کرتے ہی رہتے ہیں

۴ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

انسان کی زندگی کا دارومدار اس کے اعمال پر ہے اگر وہ نیک اعمال کرے اور دوسروں کو بھی کرنے کی تلقین کرے تو وہ جنت میں جائے گا دوزخ سے بچ جائے گا

حقیقت کائنات

انسان کے لیے حقیقت کائنات یہی ہے کہ وہ اچھے کام کرے اور برے کام کرنے سے اجتناب کرے اور ایک اللہ کی عبادت کرے اور دوسرے کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے اور دوسروں کو بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور نیک کام کرنے کی تلقین کرے

انفرادی اور اجتماعی اثرات

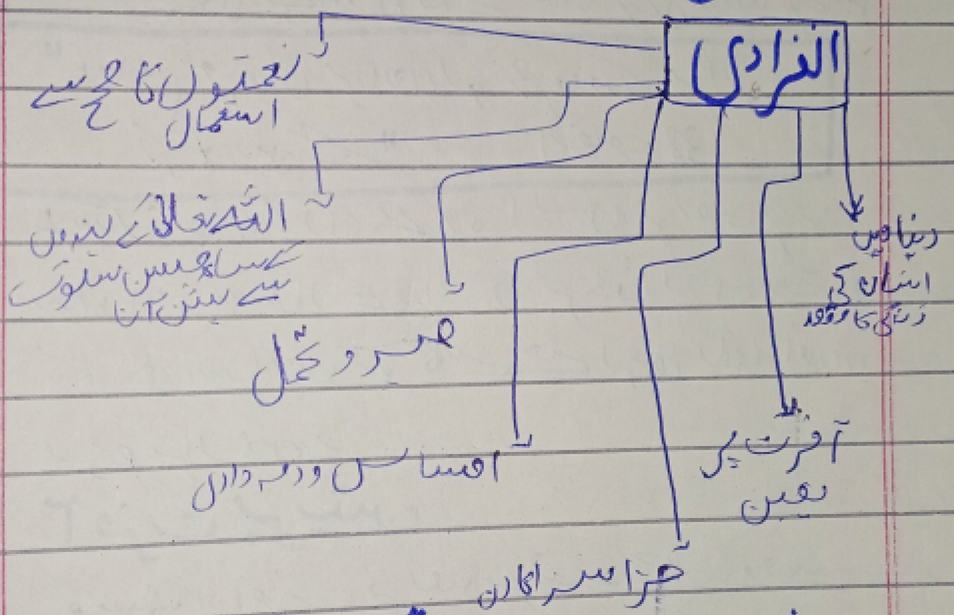

دنیا میں انسان کی زندگی کا مقصد

"بے شک میں نے جن و انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا" (الذاریات [illegible])

بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا ہے کہ ہم نے انسان اور جن کو عبادت کے لیے پیدا کیا تو اس کا اصل مقصد یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور دنیا کی چمک دمک سے دور رہے

آخرت پر یقین

مسلمان اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن یوم آخرت کا دن آئے گا جس دن اس کے تمام اعمال تولے جائیں گے جیسا کہ ہے بے شک
"دنیا آخرت کی کھیتی ہے"
جو شخص دنیا میں بوئے گا وہی آخرت میں اس کے کام آئے گی اور اگر وہ دنیا میں اچھے کام کرے گا تو آخرت والے دن جنت جائے گا اور اگر وہ برے کام کرے گا تو وہ دوزخ میں جائے گا

جزا سزا کا دن

آخرت کا دن جزا سزا کا دن ہوگا اس دن ایک طرف نیک اعمال رکھے جائیں گے اور دوسری طرف برے اعمال رکھے جائیں گے ~~اور دوسری طرف~~ اگر اس کے نیک اعمال زیادہ ہوں گے تو اس کو جزا اور اگر اس کے برے اعمال زیادہ ہو گئے تو اس کو سزا ملے گی

احساس و ذمہ داری

آخرت پر ایمان لانے سے انسان کے اندر احساس و ذمہ داری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ اس بنا پر دوسرے لوگوں کا احساس کرتا ہے اور ہمدردی سے پیش آتا ہے اور حدیث ہے

"بے شک مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس لیے ایک دوسرے کے ساتھ صلح رحمی اور حسن سلوک سے پیش آؤ۔"

صبر و تحمل

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا ہوتا ہے اور وہ جو کام کرتا ہے نیک اعمال کے ساتھ کرتا ہے اور برے کام کرنے سے

اجتناب کرتا ہے اس لیے ایک حدیث مبارکہ ہے

"اللہ تعالیٰ نے کام کرنے کا طریقہ جو اہم دلی ہیں ان کا ہے وہ سختی ہیں ہی نہیں ہوں"

اس لیے ایک کے ساتھ صبر و تحمل سے پیش آؤ

اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ حسن و سلوک سے پیش آنا

عقیدہ آخرت پر جب ایک انسان ایمان لاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ حسن و سلوک سے پیش آتا ہے یا دوان پر ظلم بھی نہیں کرتا ہے

"بے شک میں نے اپنا رضا کا فضل کیا اسے ہو ای اپنا دین کا فضل کیں"

اس لیے ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور اس دوسرے کا حق کھانے سے بھی ڈرو

نعمتوں کا صحیح سے استعمال

انسان اللہ تعالیٰ نعمتوں کا صحیح سے استعمال کرتا ہے اور وہ برے کام کرنے سے اجتناب کرتا ہے اسی طرح پانی کے وسائل اور بجلی کے وسائل اور دوسرے وسائل کو ضائع کرنے سے اجتناب کرتا ہے کہ اگر وہ اس کو ضائع کرے گا تو اس کو اس کا آخرت والے دن جواب دینا ہوگا اور اس کی سزا بھی کاٹنی پڑے گی اس لیے یوم آخرت کا دن انسان سے ایسے نیک اعمال کرواتا ہے جو اس کے لیے دنیا اور آخرت دونوں کے لیے فائدہ مند ہوں

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

اجتماعی اثرات

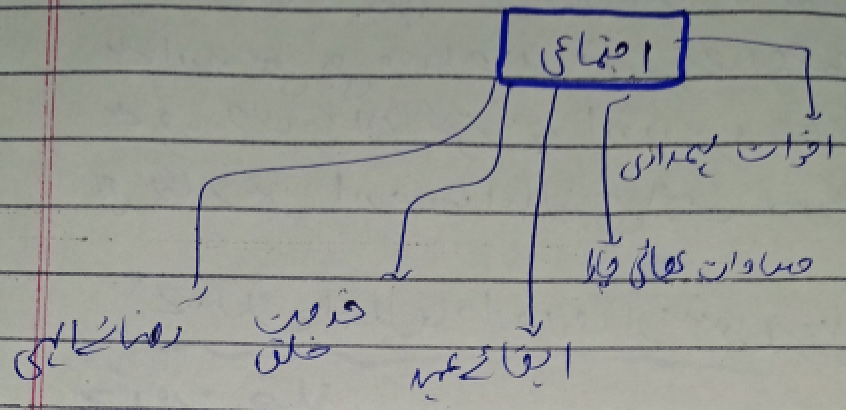

اخوت و ہمدردی

عقیدہ آخرت سے انسان کے اندر اخوت و ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ دوسروں کے حقوق کا بھی خیال کرتا ہے وہ منافق کسی کے حقوق نہیں کھاتا ہے اور وہ ہمیشہ حسن و سلوک سے پیش آتا ہے ایک حدیث میں ہے

"بے شک مسلمان وہ ہے جس کی زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مومن وہ ہے جس کے ہاتھ سے دوسرے کا جان و مال محفوظ رہے"

مساوات و بھائی چارا

اسلام ہمیں برابری اور مساوات کا درس دیتا ہے کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے اور اس لیے ایک دوسرے کا خیال رکھے اور اپنے مسلمان بھائی ہمارے دین کا بھی خیال رکھے اس کو نیک کام کرنے کی بھی تلقین کرے

حدیث

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے

اس لیے ان کو ایک دوسرے سے مساوات اور حسن و سلوک سے پیش آنا چاہیے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

ایفائے عہد

ایفائے عہد سے مراد ہے مسلمان اپنا وعدہ پورا کرتے ہے اور وہ کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتے جبکہ جو یہودی ہے وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں اور دوسروں کا حق بھی کھاتے ہیں اور ان کے اعمال بھی اچھے نہیں کرتے

"بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہیں"

خدمت خلق

انسان کے اندر خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد کرتا ہے اور نیک اعمال کرتا ہے اور برے کام کرنے سے ہمیشہ اجتناب کرتا ہے اور ہمیشہ خدمت خلق میں لگا رہتا ہے

انسانوں میں بدتر اخلاق والا وہ ہے جو جھوٹا ہے یعنی ہے جو جواب نہیں دے سکتا ہے۔

رضائے الہی

عقیدہ آخرت پر ایمان دار انسان خود کو اللہ تعالیٰ رضائے الہی میں ڈالتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اور وہ کام کرتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا الہی ہوتی ہے

نتیجہ

بے شک اللہ تعالیٰ رحمان و رحیم ہے اور وہ اپنی مخلوق پر رحم کرتا ہے اور ان کو اچھا کام کرنے کی تلقین کرتا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ وہ دوسروں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے اگر وہ برے کام کرے گا تو روز آخرت ان [illegible] حقیقی [illegible] دوزخ میں ڈالے گا اس لیے وہ نیک کام کرتا ہے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/